فتحپوری سے ٹاؤن ہال تک تعمیر کی جائے گی سڑک

عید الاضحیٰ کے موقع پر ایم سی ڈی اور پی ڈبلیو ڈی افسران لوگوں کو سہولت مہیا کرائیں، عمران حسین کی ہدایت

- عمران حسین نے تمام دہلی والوں کو عیدالاضحیٰ کے موقع پر مبارکباد دی
- وزیر موصوف نے شہری سہولیات کا بھی جائزہ لیا
- ایم سی ڈی افسران، انجینئرس اور ایگزیکیوٹیو کے نمائندے موجود
- عیدالاضحیٰ کے پیش نظر تر جیحی بنیاد پر صفائی کی ہدایت
- سڑکوں کی صفائی، درختوں، پودوں کی دیکھ بھال اور آبپاشی کی ہدایت

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے عیدالاضحیٰ تہوار کے پیش نظر لوگوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے تیاریوں کے دوران وزیر خارجہ وسرد کے فتحپوری سے ٹاؤن ہال تک سڑک بنانے کا حکم دیا ہے۔ انہوں نے آس پاس کے علاقوں کا دورہ کیا اور سرکار کی طرف سے فراہم کی جانے والی شہری سہولیات کا بھی جائزہ لیا۔ دورے کے دوران، پی ڈبلیو ڈی، اور ایم سی ڈی افسران اور انجینئروں کے ساتھ علاقے کی دیکھ بھال کرنے والی ایجنسیوں کے نمائندے اور علاقے کے لوگ موجود رہے۔ اس موقع پر عمران حسین نے پی ڈبلیو ڈی افسران اور ہدایت کی کہ فتحپوری اور ٹاؤن ہال تک سڑکوں کی صفائی یقینی بنایا جائے۔ سڑکوں کے ساتھ ساتھ فٹ پاتھوں پر جراثیم کش چونا چھڑکنے پر بھی زور دیا۔ سڑکوں کے ڈیوائیڈر پر پانی چھڑکنے کو ٹھکانے لگانے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ پی ڈبلیو ڈی کو ہدایت کی گئی کہ سیوریل چلنے والوں کی سہولت کے لیے نشانات کی ترتیبی بنیادوں پر مرمت کی جائے۔ عمران حسین نے سڑکوں پر گندگی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ افسروں اور ایگزیکیٹس ایجنسی کو ترجیحی بنیادوں پر صفائی کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ دہلی والوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ والدنٹی ایریا کے ورثے کو محفوظ رکھیں۔ سنگ قبیرات عامہ (بارٹیکٹچر) کے افسران کو مین روڈ اور اس کے آس پاس لگائے گئے درختوں اور پودوں کی مناسب دیکھ بھال کرنے کی بھی ہدایت کی۔ اس کے علاوہ گرمی کے موسم کے پیش نظر پودوں کی مناسب آبپاشی کی بھی ہدایات دی گئیں۔ اس موقع پر عمران حسین نے عیدالاضحیٰ کے موقع پر دہلی والوں کو مبارکباد دی۔ یہ تہوار دہلی کی بلی علی ثقافت کی نمائندگی کرتا ہے۔ عیدالاضحیٰ تعلیم قربانی کے جذبے کو بلند کرنے کا موقع ہے اور یہ تہوار لوگوں کو ایمان، لگن اور قربانی کے راستے پر چلنے کی ترغیب دیتا ہے۔

یوپی ایس سی امتحان کے دن میٹرو کے اوقات تبدیل

نئی دہلی (ایس این بی)

یو پی ایس سی کی پری امتحان اتوار کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس کے پیش نظر ڈی ایم آر سی نے فیز-3 سیکشن کے میٹرو کے اوقات میں تبدیلی کی ہے۔ 16 جون کو میٹرو ٹرینوں کا وقت تبدیل کر دیا گیا ہے۔ تاہم یہ تبدیلی میٹرو فیز 3 سیکشن کی طرز پر کی گئی ہے۔ دیگر مقامات پر ٹرینیں پرانے وقت کے مطابق چلیں گی۔ یہ فیصلہ اس لیے لیا گیا تاکہ امتحان میں شریک امیدوار وقت پر سنٹر پہنچ سکیں۔ عام طور پر جہاں کہ فیز II سیکشن پر میٹرو ٹرین خدمات اتوار کو صبح 6 بجے سے شروع ہوتی ہیں، لیکن کل یعنی اتوار، یعنی 16 جون کو صبح 6 بجے سے ٹرین سروس شروع ہو جائے گی۔ دراصل، یہ انتظام سول سروسز (ابتدائی) امتحان میں شرکت کرنے والے طلبا کی سہولت کے لیے کیا جا رہا ہے، تاکہ وہ صبح وقت پر امتحانی مرکز پہنچ سکیں۔ مندر جدیل روٹ پر صبح 6 بجے سے میٹرو چلے گی۔ لائن-1- وشاکھا گورن۔ شہید استقلل (نیا بس اسٹینڈ)۔ لائن-3 اور 4- نوئیڈا سائی سینٹر نوئیڈا الیکٹرک سٹی۔ لائن-5- منڈکا- برکھیڈ میٹرو ہوشیار سنگھ۔ لائن-6- بدرپور پاڑ روٹ۔ راجہ نہر سنگھ (ماہیہ گڑھ)۔ لائن-7- جگلس پارک- شیو وہار۔ لائن-8 بنک پوری ویسٹ- پوشپکل گارڈن لائن-9- دھنا بس اسٹینڈ دوارکا۔ باقی حصوں پر میٹرو خدمات صبح 6 بجے سے معمول کے مطابق چلتی رہیں گی۔ سول سروسز امتحان کی وجہ سے میٹرو کے اوقات میں تبدیلی کی گئی۔

عیدالاضحیٰ کے پیش نظر باڑہ ہندو راؤ پولیس اسٹیشن میں میٹنگ، تجاویز پیش

نئی دہلی (ایس این بی) شمالی دہلی کے تحت پولیس اسٹیشن باڑہ ہندو راؤ اس اچ او شمبھو دیال بینانے عیدالاضحیٰ کے تہوار اور عید قربانی کے تعلق والی قربانیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ایک میٹنگ کا اہتمام کیا، جس میں تمام مذاہب اور مختلف معاشروں سے تعلق رکھنے والے امن کمیٹی کے اراکین نے شرکت کی۔ اس دوران تمام ممبران نے اپنی اپنی تجاویز دیں اور اجلاس میں اس بات پر زیادہ زور دیا گیا کہ کھلے میں قربانی نہ کی جائے، کھلے میں گندگی نہ پھیلائی جائے، نیز مساجد کے امام صاحبان ان تمام باتوں کے بارے میں لوگوں کو مختلف زبانوں میں آگاہ کریں تو قربانی کرتے وقت ایک ویڈیو زبنائی جائیں اور اس طرح کی ویڈیوز کو سوشل میڈیا پر شیئر کیا جائے۔ سبھی امن کمیٹی کے ممبران نے مہدبانہ کہا کہ ہم سب علاقے میں امن وامان کو برقرار رکھنے میں مجھ پر کردار ادا کریں گے۔ اس موقع پر امن کمیٹی کے صدر محمد مہم الدین جی، مومن کانفرنس کے قومی ورکنگ صدر اللہ جان محمد عمران انصاری، کانگریسی لیڈر محمد عامر خان، محمد عامر قریشی (حاجی نظر احمد)، سیّد محمد شاہد راحت، امر جیت کورجی، رابی ورما سرپریش ڈھووڈال وغیرہ نے شرکت کی۔

اسمبلی انتخابات کے آتے ہی ترقی کی فکر نے ''آپ'' کو پریشان کرنا شروع کر دیا

نئی دہلی (ایس این بی)

حکمران عام آدمی پارٹی (اے اے پی) اگلے سال دارالحکومت میں ہونے والے انتخابات کو لے کر پریشان ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اس بار حکومت دہلی میں پانی کی قلت کو لے کر تھوڑی سنجیدہ نظر آ رہی ہے۔ بی جے پی ایم پی اور اسمبلی میں لیجسلیٹو لیڈر رام ویر سنگھ بدھوری نے حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا ہے اور کہا ہے کہ اسمبلی انتخابات سے عین قبل آپ کے وزرا کو ترقی یاد آنے لگی ہے۔ جبکہ گزشتہ دس سالوں میں اس حکومت نے بجلی، پانی، صحت، سڑکوں اور صفائی کے حوالے سے کوئی کام نہیں کیا۔ صورتحال یہ ہے کہ ملک کی راجدھانی دہلی گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکی ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا ہے کہ لوک سبھا الیکشن ہارنے کے بعد کیجریوال حکومت نے ترقی کی کی شروع کر دی ہے۔ پانی کے وزیر آتشی پینے کے پانی کے بحران کے معاملے پر مسلسل جھوٹ بول رہے ہیں۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اب ترقی دوگنا تیز ہوگی۔ اس نے سوال کیا ہے کہ اس دوہری رفتار کا کیا فائدہ ہوگا؟ بکھر یوں حکومت کی ترقی کا اختصار سے موازنہ کرتے ہوئے، بدھوری نے کہا کہ پریوں بورڈ میں ناکام ہونے والی حکومت اب تعلیم کی رفتار کو دوگنا کرنے کی بات کر رہی ہے۔ لوک سبھا انتخابات میں شکست کے بعد پارٹی تنظیم اور ایم ایل اے میں نہ رہ سکنے والی بے چینی کو دور کرنے کی بات کر رہے اے سے ملاقات کر رہے ہیں اور دن رات کام کرنے کی بات کر رہے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر نے دہلی حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ضابطہ اخلاق کو نافذ ہوئے چند ماہ ہوئے ہیں، جب کہ یہ حکومت دس سال سے قائم ہے اور کوئی کام نہیں کیا، صرف گھوٹالے ہوئے ہیں۔ گزشتہ دس سال۔ دہلی میں ہر موسم گرما میں پینے کے پانی کا بحران ہوتا ہے، لیکن حکومت نے اس سمت میں کوئی کام نہیں کیا۔ اب انتخابات سے عین قبل وہ پانی کی فکر میں ہے۔ پانی کے وزیر آتشی پانی کی کمی کو پُل کرنے کے بجائے صرف جھوٹ بول رہے ہیں۔ پانی کے مسئلے کو باقاعدگی سے حل کرنے کے لیے حکومت نے نئے توکوئی نیا واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ لگایا اور نہ ہی پینے کے پانی کی استعداد بڑھانے کی کوشش کی۔ جب دہلی کے لوگ سوچ میں تو وزیر نے پڑوسی ریاستوں پر پانی فراہم نہ کرنے کا الزام لگا کر شروع کر دیا ہے۔

عالمی سطح کی آلودگی سے نمٹنے کے لئے واسودھیو کٹمبکم کا تصور اپنایا جائے: ڈاکٹر فام شاہ چاؤ

نئی دہلی (ایس این بی) عالمی آلودگی اور آب وہوا کی تبدیلی کے مسئلے سے نمٹنے کے لیے ہندوستان اور انڈونیشیا کو واسودھیو کٹمبکم تصور کو اپنانا چاہئے۔ ہندوستان اور انڈونیشیا دونوں میں باہمی بات چیت کے ذریعہ تعلیم کے میدان میں ایک دوسرے کو بہت کچھ پیش کرنے کی صلاحیت ہے۔ انڈونیشیا کے سابق نائب وزیر خارجہ اور ہندوستان میں سفیر ڈاکٹر فام شاہ چاؤ نے یہ بات یہاں واقع پروفیسر گلوبل اسکول میں اسٹاندو کی ورکشاپ میں کہیں۔ پروفیسر گلوبل اسکول کے چیئرمین ڈاکٹر راجیہ سونگی نے مہمان خصوصی ڈاکٹر چین شاہ چاؤ کا خیر مقدم کیا اور دہلی علاقے میں واقع اسکول کا دورہ کرنے پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ چینی کے قریب قائم ایک بڑی اکیڈمک کاریجر سینٹر جسے گنجی CSR Win Fast کے ذریعے جنری بنیاد پر بدلی اور نچلے طبقے کے خواہشمند مرد خواتین کی زبانوں پر **''لبیک اللّٰھم لبیک، لبیک لاشریک لک لبیک، ان الحمد والنعمة لک والملک لا شریک لک''** کی صدائیں بلند ہو رہی ہیں۔ تلبیہ کے ساتھ ساتھ تجاج کرام جبل رحمت پر رو رو کر بخشش، مغفرت، رحمت اور برکت کی دعائیں مانگ رہے ہیں۔ جبل رحمت جسے 'جبل عرفات' کہا جاتا ہے مکہ مکرمہ کے مشہور نہ ہبی اور تاریخی پہاڑوں میں سے ایک ہے۔ تجاج کرام صبح کے وقت جبل رحمت کی طرف عازم سفر ہوتے ہیں اور یہاں پر وقفہ کرتی کرتے ہیں۔ یہاں پر عرفہ کے وزجاج کرام وقف کیلئے پہنچتے ہیں۔ وقف عرفہ سنت نبوی ہے۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ 'یہ رے کا پورا عرفہ وقف ہے۔ حجۃ الوداع کے موقع پر آپ ﷺ نے ظہر کی نماز ادا کرنے کے بعد اپنی اونٹنی القصوی پر سوار ہو کر وقف عرفات تک پہنچے۔ آپ نے وہیں قیام فرمایا اور یہ آیت نازل ہوئی **''الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی، ورضیت لکم الاسلام دینا''** آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور میں نے تمہارے لیے اسلام کو دین کے طور پر پسند کیا۔ میدان عرفات کے بیچوں بیچ جبل رحمت ہے۔ یہ میدان عرفات کے شمال مشرق میں سرخ رنگ کی ایک مخروطی پہاڑی ہے، جس کی اونچائی 200 فٹ سے کچھ کم ہے اور عرفات کے اصل پہاڑی سلسلے سے ذرا الگ سی ہوئی ہے۔ عام لوگ پہاڑ کو جبل الرحمۃ' کہتے ہیں۔ شاید اس کی وجہ سینگ کی طرح اس کی چوٹی کی شکل ہے۔ اسلامی جغرافیائی کتابوں میں اسے 'الال پہاڑ' کا نام بھی دیا گیا ہے۔ جبل رحمۃ اپنے اردگرد کے پہاڑوں کی نسبت ایک چھوٹا پہاڑ ہے۔ اس کی اونچائی 30 میٹر سے زیادہ نہیں ہے اور چوٹی پر 4 میٹر کی اونچائی کے ساتھ اندازہ لگانے کیلئے ایک تاثر تو یہ اصداد وشمار موجود ہیں۔ میدان عرفات شمال سے جنوب تک 12 کلومیٹر اور مشرق سے مغرب تک 5 کلومیٹر تک پھیلا ہوا ہے۔ یہ شمالی جانب سے عرفات نامی پہاڑی سلسلے سے گھرا ہوا ہے۔ یہ پہاڑ عرفات کے شمال میں اور حرم کی حدود سے باہر واقع ہے۔ اس کی چوٹی پر چڑھنا مشکل ہے۔ اس لیے چوٹی تک پہنچنے کیلئے زینے بنائے گئے ہیں۔

شریعت کی روشنی میں اعمال کی ادائیگی ہونی چاہئے

قربانی کا ویڈیو بنا کر وائرل نہ کریں اور نہ ہی رشتہ داروں کو بھیجیں: مہربان قریشی

نئی دہلی (ایس این بی)

غازی پور مرغا چکلی منڈی کے چیئرمین بھائی مہربان قریشی نے عیدالاضحیٰ کے مبارک تہوار کے موقع پر کہا' کچھ برسوں میں یہ چلن خوب چل پڑا ہے کہ ذبح کا بھلو گرفتاری کا ویڈیو بنا تے ہیں اور اسے سوشل میڈیا وائرل کرنے کے ساتھ اپنے رشتہ داروں کو بھیجتے ہیں اور اکثر یہ ویڈیو خوب عام ہو جاتے ہیں، اس عمل کو نہ صرف مسلمان بلکہ غیر مسلم بھی صحیح نہیں سمجھتے ہیں، ہمارا ملک دنیا میں گنگا جمنی تہذیب کی نشانی کی ایک مثال ہے، ایسے میں ہمیں مذاہب کا خیال رکھنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ تہوار کا مطلب خونریں ماننا ہوتا ہے، کسی کو تکلیف دینا یا نقصان پہنچانا نہیں ہوتا ہے۔ لہٰذا ہمیں ان سب باتوں کا خیال رکھتے ہوئے ایک اچھے مسلمان اور ایک اچھے شہری کا کردار ادا کرنا چاہئے۔ اس موقع پر مہربان قریشی نے کہا کہ ہم سب کو اپنے دین کے مطابق اعمال کرنا چاہئیں، جس کسی کو تکلیف نہ پہنچانے میں بھی اجر وثواب ملتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عیدالضحیٰ ایک مقدس تہوار ہے لہٰذا ہمیں تہوار کا تقدس ملحوظ رکھتے ہوئے ایسے کسی بھی عمل سے پرہیز کرنا چاہئے جو دوسروں کے لئے تکلیف کا باعث بنے۔ انہوں نے کہا کہ قربانی کرتے ہوئے کچھ باتوں کا ذہن نشین کرنا نہایت ضروری ہے تاکہ یہ باہمی اتحاد قائم رہے۔ انہوں نے کہا کہ قربانی اپنے گھروں ،گوداموں یا جاری کاروباری کے اندر ہی کریں، چوتکہ دوسرے مذاہب کے لوگوں کو قربانی ہوتے دیکھنے سے تکلیف ہوتی ہے، ہمیں ان کے جذبات کا بھی احترام کرنا چاہئے۔ خون یا باقیات کو کھلے میں ہرگز نہ ڈالیں بلکہ کسی تھیلے یا بوری میں رکھ کر کوڑے دان میں ہی ڈالیں۔

نابالغوں کی مدد سے کرتا تھا بائک چوری، گرفتار

نئی دہلی (ایس این بی) کرائم برانچ نے بائک وصول کرنے والے جتیندر عرف جیتو کو گرفتار کیا ہے، جس نے چوری کی بائک پہنچانے کے لیے نابالغوں کی مدد لی تھی اور انھیں فی گاڑی 500 روپے ادا کیے تھے۔ پولیس کا دعویٰ ہے کہ اس ملزم کے قبضے سے دس گاڑیاں ضبط کی گئی ہیں۔ پولس نے بتایا کہ ابتدائی تحقیقات کے دوران ایک چوری شدہ بائک رام نگر مرینڈ کے پاس گھومتی پائی گئی۔ تقریباً 60 بائک بنارہ علاقہ سے چوری ہوئی تھی۔ ملزم سے پوچھ گچھ کرنے پر انکشاف ہوا کہ اس نے چوری کی گاڑیوں کی ڈیلیوری کے لیے نابالغوں کی مدد لی اور ہر ڈلیوری کے لیے 500 روپے ادا کیے۔ اب تک وہ ان سے 20 سے زائد چوری شدہ موٹر سائیکلیں خرید چکا ہے۔ وہ اس سے قبل قتل اور غیر قانونی اسلحہ رکھنے کی کوششوں میں بھی ملوث رہا ہے۔ فی الحال پولیس معاملے کی جانچ میں مصروف ہے۔

اسمبلی انتخابات کے آتے ہی ترقی کی فکر نے ''آپ'' کو پریشان کرنا شروع کر دیا

نئی دہلی (ایس این بی)

حکمران عام آدمی پارٹی (اے اے پی) اگلے سال دارالحکومت میں ہونے والے انتخابات کو لے کر پریشان ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ اس بار حکومت دہلی میں پانی کی قلت کو لے کر تھوڑی سنجیدہ نظر آ رہی ہے۔ بی جے پی ایم پی اور اسمبلی میں لیجسلیٹو لیڈر رام ویر سنگھ بدھوری نے حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا ہے اور کہا ہے کہ اسمبلی انتخابات سے عین قبل آپ کے وزرا کو ترقی یاد آنے لگی ہے۔ جبکہ گزشتہ دس سالوں میں اس حکومت نے بجلی، پانی، صحت، سڑکوں اور صفائی کے حوالے سے کوئی کام نہیں کیا۔ صورتحال یہ ہے کہ ملک کی راجدھانی دہلی گندگی کے ڈھیر میں تبدیل ہو چکی ہے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا ہے کہ لوک سبھا الیکشن ہارنے کے بعد کیجریوال حکومت نے ترقی کی کی شروع کر دی ہے۔ پانی کے وزیر آتشی پینے کے پانی کے بحران کے معاملے پر مسلسل جھوٹ بول رہے ہیں۔ اس کا دعویٰ ہے کہ اب ترقی دوگنا تیز ہوگی۔ اس نے سوال کیا ہے کہ اس دوہری رفتار کا کیا فائدہ ہوگا؟ بکھر یوں حکومت کی ترقی کا اختصار سے موازنہ کرتے ہوئے، بدھوری نے کہا کہ پریوں بورڈ میں ناکام ہونے والی حکومت اب تعلیم کی رفتار کو دوگنا کرنے کی بات کر رہی ہے۔ لوک سبھا انتخابات میں شکست کے بعد پارٹی تنظیم اور ایم ایل اے میں نہ رہ سکنے والی بے چینی کو دور کرنے کی بات کر رہے اے سے ملاقات کر رہے ہیں اور دن رات کام کرنے کی بات کر رہے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر نے دہلی حکومت پر طنز کرتے ہوئے کہا کہ ضابطہ

سرکردہ پریس باڈیز اور ڈیجیٹل حقوق کی تنظیموں نے منظوری کی قرارداد

نئی دہلی (ایس این بی) پریس کلب آف انڈیا نے ہندوستان کی سرکردہ پریس باڈیز اور ڈیجیٹل حقوق کی تنظیموں کے ساتھ ایک مشاورتی میٹنگ کے بعد ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت نئی حکومت پریس کی آزادی کی خلاف ورزی یا کنوتی والے مختلف نئے قوانین کی دفعات کو واپس لے۔ پریس کلب آف انڈیا نے حکومت پر زور دیا ہے کہ مستقبل میں میڈیا کے کسی بھی قانون کا مسودہ تیار کرنے سے پہلے اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کے لیے ایک ادارہ جاتی طریقہ کار وضع کیا جائے تاکہ آزادی صحافت پر کوئی قدغن نہ لگے۔ 15 نکاتی قرارداد میں کہے گئے نمایاں مطالبات اس طرح ہیں۔ ہم میڈیا اور ڈیجیٹل حقوق کے مطالبات کو تیز کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ میٹنگ میں شامل بھی تنظیمیں حکومت سے مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ اپنے 8 نکاتی ایجنڈے کے لیے 'کتابوں کے امتحان' کو مقصد پر کسی کی آزادی کو ترجیح دے۔ اس قرارداد میں کہا گیا ہے کہ یہ بل شہریوں کے معلومات کے حق اور صحافیوں کی خبریں رپورٹ کرنے کے حق دونوں میں رکاوٹ ہے۔ ملک میں پریس کو اپنے حقوق کے لیے کھڑا ہونا چاہیے تاکہ ہندوستانی آئین کی آرٹیکل 19 (1) (a) کمزور کرنا ہے۔ مطالبہ کیا گیا کہ پریس کونسل آف انڈیا، پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے ذریعہ قائم کی جائے۔ براڈکاسٹ اور ڈیجیٹل میڈیا کو شامل کرنے کے لیے میڈیا کونسل کی جگہ لے۔ میڈیا کونسل مسلسل تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بااختیار ہونا چاہیے۔ یہ ادارہ ورکنگ صحافیوں، یونینوں کے نمائندوں، مالکان پر مشتمل ہونا چاہیے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ دونوں ورکنگ جرنلسٹ ایکٹ کو بحال کیا جائے اور نشریاتی صحافیوں اور ڈیجیٹل کو شامل کرنے کے لیے ترمیم کی جائے۔

میڈیا باڈیز یہ محسوس کرتی ہیں کہ حکومت کا اس بات پر یقین ہونا ہوگا کہ شہریوں کی بازاری کے حق کو برقرار رکھتے ہوئے آزادی صحافت میں رکاوٹ نہ ڈالیں۔ خارج ہونے والے قوانین اور مستقبل کی قانون سازی کو جائز خبروں کے مواد کو روکنے یا بنانے کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ تمام پلیٹ فارم پبلشرز، کونٹلہ میڈیا باڈیز، دہلی یونین آف جرنلسٹس، ورکنگ نیوز کیمرا میں ایسوسی ایشن، ڈیجی ماب نیوز انڈیا فاؤنڈیشن، پریس ایسوسی ایشن، انڈین جرنلسٹس یونین وجین پرساد کے نام قابل ذکر ہیں۔

قیام امن دنیا کی اہم ترین ضرورت: ڈاکٹر مشتاق احمد تجاروی

نئی دہلی (پریس ویلیج) کسی بھی ملک وریاست میں قیام امن کا اعلیٰ معیار اور اعلیٰ نمونہ یہ ہوتا ہے کہ اس کے باشندے ایک جگہ سے دوسری جگہ بغیر خوف وخطر جا سکیں اور ہر معاشرہ وسوسائٹی میں وہ زندگی گزار رہے ہوں، وہاں امن وچین وسکون اور طمینان سے زندگی بسر کرتے ہوں، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی 23 سالہ دور نبوت میں امن وامان کا یہ اعلیٰ معیار قائم ہو چکا تھا، ان خیالات کا اظہار ڈاکٹر مشتاق احمد تجاروی اسسٹنٹ پروفیسر جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی نے اسلامک فقہ اکیڈمی انڈیا دہلی میں " مشکل حالات میں قیام امن کے لیے سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے رہنمائی " کے موضوع پر منعقد اجرائے محاضرہ میں کیا، انہوں نے سیرت رسول کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالتے ہوئے شعب ابی طالب کے خصوصی حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی۔ آج کی مجلس کے صدر مولانا عبدالمالک طارق نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ ہر زمانے میں سب سے بڑی تلاش "امن" رہی ہے، ہر دور میں لوگ جس چیز کی سب سے زیادہ جستجو کرتے رہے وہ امن ہے، جتنی کہ اس کے حاصل کرنے کیلئے جنگیں تک لڑی گئیں جبکہ جنگ ہی سب سے بڑی دشمن ہے امن کی۔ انہوں نے کہا کہ اسلام نے اس کا سب سے آسان فارمولہ دیا ہے۔ ہر شخص جب اپنے بھائی سے طے تو سلام کرے اور سامنے والا بھی جواب میں سلام کے لفظ سے اس کا جواب دے۔ حضورؐ نے فرمایا: کوئی شخص اس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ لوگ اس سے اپنے آپ کو محفوظ نہ سمجھیں یعنی جانا خود اپنا دین ومذہب اس وقت تک مکمل نہیں جب تک کہ ہم دوسروں کے لیے امن کے تقیم کار نہ بن جائیں۔

اس علمی نشست میں جامعہ نگر کے اہل علم، دانشوراں اور مختلف یونیورسٹیوں کے ریسرچ اسکالر نے شرکت کی، پروگرام کا آغاز حافظ فاروق کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا، پروگرام میں نظامت کے فرائض ڈاکٹر صفدر زبیر ندوی نے انجام دیے۔

سسرال جانے سے انکار پر بیوی کا گلا کاٹا، اسپتال میں زیر علاج

نئی دہلی (ایس این بی) پریم نگر علاقہ میں ایک نوجوان نے سسرال جانے سے انکار پر اپنی بیوی کا گلا تیز دھار ہتھیار سے کاٹ دیا۔ بعد ازاں زخمی خاتون کو اس کے اہل خانہ نے اسپتال میں داخل کرایا۔ جہاں اس کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ خاتون کے بھائیوں نے جرم کرنے کے بعد فرار ہو نے والے ملزم کو پکڑ کر پولیس کے حوالے کر دیا۔ فی الحال پولیس نے ملزم کے خلاف اقدام قتل کا مقدمہ درج کر کے اسے گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ زخمی خاتون کی شناخت گیتا دیوی (25) کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ گزشتہ چار ماہ سے کرارلی سلیمان نگر میں اپنے ماموں کے گھر میں رہ رہی تھی۔ پولیس کو 13 جون کی صبح اس کی اطلاع ملی۔ فون کرنے والے نے پولیس کو بتایا کہ اس کے بہنوئی نے اس کی بہن کا گلا کاٹ دیا ہے۔ اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ شکایت کنندہ آدرش وہان پایا گیا۔ جس نے اپنے بہنوئی راجکمار کو پولیس کے حوالے کر دیا۔ اس نے بتایا کہ گھر والے اس کی زخمی بہن گیتا دیوی کو اسپتال لے گئے ہیں۔ اس کے بعد پولیس ٹیم فوری طور پر اسپتال پہنچ گئی۔ وہیں گیتا دیوی نے پولیس کو بتایا کہ 9 سال قبل اس کی شادی کوی نگر کی آبادی کے رہنے والے راج کمار سے ہوئی تھی۔ اس کی دو بیٹیاں ہیں۔ اس کا شوہر کوئی کام نہیں کرتا۔ وہ شراب نوشی کا عادی ہے اور نشے کی حالت میں ان کی پٹائی کرتا تھا۔ اس نے اپنے کردار پر بھی شک کیا۔ چار ماہ قبل اپنے شوہر سے ناراض ہو کر وہ اپنی بیٹیوں کے ساتھ اپنے ماموں کے گھر آئی تھی۔ 12 جون کی شام کو اس کا شوہر اس کے گھر آیا اور اسے ساتھ آنے کو کہا لیکن اس نے جانے سے انکار کر دیا۔ اس بات پر ان کے درمیان جھگڑا ہوا۔ اس کے بعد شوہر وہاں سے چلا گیا۔ 13 جون کی صبح وہ گھر سے باہر نوائلٹ جانے کے لیے نکلی۔ اس دوران شوہر اسے دبے پیچھے سے تیز دھار ہتھیار سے اس کا گلا کاٹ دیا۔ جب متاثرہ نے چیخ ماری تو اس کا بھائی باہر آیا اور ملزم کو پکڑ لیا۔

سرکردہ پریس باڈیز اور ڈیجیٹل حقوق کی تنظیموں نے منظوری کی قرارداد

نئی دہلی (ایس این بی) پریس کلب آف انڈیا نے ہندوستان کی سرکردہ پریس باڈیز اور ڈیجیٹل حقوق کی تنظیموں کے ساتھ ایک مشاورتی میٹنگ کے بعد ایک قرارداد منظور کی ہے جس میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی کی زیر قیادت نئی حکومت پریس کی آزادی کی خلاف ورزی یا کنوتی والے مختلف نئے قوانین کی دفعات کو واپس لے۔ پریس کلب آف انڈیا نے حکومت پر زور دیا ہے کہ مستقبل میں میڈیا کے کسی بھی قانون کا مسودہ تیار کرنے سے پہلے اسٹیک ہولڈرز کی مشاورت کے لیے ایک ادارہ جاتی طریقہ کار وضع کیا جائے تاکہ آزادی صحافت پر کوئی قدغن نہ لگے۔ 15 نکاتی قرارداد میں کہے گئے نمایاں مطالبات اس طرح ہیں۔ ہم میڈیا اور ڈیجیٹل حقوق کے مطالبات کو تیز کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ میٹنگ میں شامل بھی تنظیمیں حکومت سے مطالبہ کرتی ہیں کہ وہ اپنے 8 نکاتی ایجنڈے کے لیے 'کتابوں کے امتحان' کو مقصد پر کسی کی آزادی کو ترجیح دے۔ اس قرارداد میں کہا گیا ہے کہ یہ بل شہریوں کے معلومات کے حق اور صحافیوں کی خبریں رپورٹ کرنے کے حق دونوں میں رکاوٹ ہے۔ ملک میں پریس کو اپنے حقوق کے لیے کھڑا ہونا چاہیے تاکہ ہندوستانی آئین کی آرٹیکل 19 (1) (a) کمزور کرنا ہے۔ مطالبہ کیا گیا کہ پریس کونسل آف انڈیا، پارلیمنٹ کے ایک ایکٹ کے ذریعہ قائم کی جائے۔ براڈکاسٹ اور ڈیجیٹل میڈیا کو شامل کرنے کے لیے میڈیا کونسل کی جگہ لے۔ میڈیا کونسل مسلسل تبدیلیوں سے پیدا ہونے والے چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے بااختیار ہونا چاہیے۔ یہ ادارہ ورکنگ صحافیوں، یونینوں کے نمائندوں، مالکان پر مشتمل ہونا چاہیے۔ ہمارا مطالبہ ہے کہ دونوں ورکنگ جرنلسٹ ایکٹ کو بحال کیا جائے اور نشریاتی صحافیوں اور ڈیجیٹل کو شامل کرنے کے لیے ترمیم کی جائے۔

میڈیا باڈیز یہ محسوس کرتی ہیں کہ حکومت کا اس بات پر یقین ہونا ہوگا کہ شہریوں کی بازاری کے حق کو برقرار رکھتے ہوئے آزادی صحافت میں رکاوٹ نہ ڈالیں۔ خارج ہونے والے قوانین اور مستقبل کی قانون سازی کو جائز خبروں کے مواد کو روکنے یا بنانے کے لیے استعمال نہیں کیا جانا چاہیے۔ تمام پلیٹ فارم پبلشرز، کونٹلہ میڈیا باڈیز، دہلی یونین آف جرنلسٹس، ورکنگ نیوز کیمرا میں ایسوسی ایشن، ڈیجی ماب نیوز انڈیا فاؤنڈیشن، پریس ایسوسی ایشن، انڈین جرنلسٹس یونین وجین پرساد کے نام قابل ذکر ہیں۔

ساہتیہ اکادمی کے 'بال ساہتیہ پرسکار' اور 'یووا پرسکار' 2024 کا اعلان

نئی دہلی (پریس ویلیج) ساہتیہ اکادمی کے صدر مادھو کوشک کی صدارت میں آج اسٹیٹ آف یونی، کیرالیہ، گجرات میں ساہتیہ اکادمی کی ایگزیکیوٹو کی میٹنگ ہوئی جس میں مختلف ہندوستانی زبانوں کے 'بال ساہتیہ پرسکار اور یووا پرسکار' 2024 کے لیے کتابوں کے انتخاب کو منظوری دی گئی۔ اردو میں 'بال ساہتیہ پرسکار' کے لیے ادب اطفال کے معروف ادیب شمس الاسلام فاروقی کی کتاب 'برف کا دیس انارکلی' (مختصر کہانیاں) کا جتیندر ویر سکار کے لیے چوں سال ادیب جاوید عنبر مصباحی کی کتاب 'انتخابی' (مختصر کہانیاں) کا انتخاب عمل میں آیا۔ بال ساہتیہ پرسکار کے لیے اس سال نظم جنوری 2018 سے 31 دسمبر 2022 کے دوران پہلی بار شائع ہونے والی کتابیں زیر غور آئیں۔ جیوری ممبران میں متھانی القاسمی، شیخ ایوب اور علاء الدین خاں شامل تھے جبکہ جیوری کی صدارت کنوینر اردو مشاورتی بورڈ جناب جبیز بھان خیال نے کی۔ یہ ایوارڈ ساہتیہ اکادمی کے اعتیازی نشان اور 50